

پیاری استاذہ،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب سے پہلے تو جزا اللہ خیرا کثیرا ہمیں اتنے اچھے اور موثر انداز میں یہ ایم ٹیٹو پڑھانے کے لیے۔ اللہ کا شکر ہے، بنی ۳۵ کلیم پر احسان ہے کہ ایموں نے اتنی چھوٹی چھوٹی باتیں بتائیں اور پھر آپ کا احسان کہ کتابوں اور مختلف sources سے ان باتوں کو جمع کر کے ہم تک پہنچایا۔

Tuesday کے دن کا لیکچر میرے لیے صبح معنوں میں turning اور eye opener تھا۔ بہت بھرپور زندگی ہوئی جب آپ نے کیا ہم کس طرح بنی ۳۵ سے محبت کا دعویٰ کر سکتے ہیں اُن باتوں کی اتباع کرنا ہماری زندگی کا حصہ بنیں۔

استاذہ پہلی اسائنمنٹ آسان تھی اب دو دن میں شیڈول بنانا آگیا، دوسری اسائنمنٹ ایک زبردست روحانی پلانز اور assignments تھی۔ الحمد للہ ان میں سے ۹۵% باتوں کو میں روزانہ ۷۰ درست کاشان لگاتی رہی اور جو چیزیں رہ گئیں ان کو عمل میں لانے کی کوشش جاری ہے۔

مگر استاذہ مجاحدہ کالفظ مجھے اب مسجد آیا جب کھانے کی عادات کو بدلنا تھا یہ بہت لمبا لگا۔ پھر آپ کی وہ بات یاد آگئی 'عادات کو بدلنا مشکل ہے ناممکن نہیں'۔

میں بھی انہی لوگوں میں تھی جنہوں نے پہلا لیکچر سنا اور یہ بھی سنا کہ بنی ۳۵ نے ساری زندگی مہذبہ کی روٹی نہیں کھائی مگر میں نے اس پر اس وقت خاص توجہ نہ دی۔ مگر جب اگلے دن لیکچر میں آپ نے کیا "یہ بنی ۳۵ سے کیسی محبت ہے" تو میں نے اس پر منجیدگی سے موجنا شروع کر دیا۔ اب یہ مسجد نہیں آریا تھا کہ کھانا کھائے کروں۔

مگر حال اپنے سیرا جینا مرنا کے پچھلے لیکچرز کے مفکروں کو پڑھنا شروع کیا اور الحمد للہ شروع کے لیکچرز میں جواب مل گیا کہ عادت بدلنی ہے تو "Plan"

ہمیں نے اپنی کھانے کی عادات کو بدلنے کی پلاننگ کی

* سب سے پہلے میں نے نقل پڑھ کر اللہ سے دعا کی تاکہ اس عادت کو بدلنا میرے لیے آسان ہو اور گھر والے مددگار بنیں۔

* پھر میں نے اپنے لیے صبر و استقامت لکھے۔

مجھے اپنی اس عادت کو بدلنا یہ میدان ہے جس چیزیں کفافی چھوڑنی ہیں
کیوں؟

1۔ اللہ کو راضی کرنے کے لیے

2۔ بنی ۳۵ کا اتباع کرنے کے لیے

3۔ قوی مومن بننے کے لیے

4۔ میناج القاصدین کے ایک پیکر میں

آپ نے پرسنل بات عہدہ کی کہ "میرے والد لکھتے وہ کام کرو جو کوئی نہیں کر رہا"
اس میں نے سوچا لوگ ہاتھ بیماری کی وجہ سے عہدہ چھوڑتے ہیں یا وزن کم کرنے کے لیے
بنی ۳۵ کی اتباع کے لیے کتنے لوگ چھوڑتے ہوں گے۔ تو یہ میرا صبر و استقامت بن گیا۔

بلڈنگ

سب سے پہلے فرج اور الہامیوں کا جائزہ لیا۔ فرج میں مجھے میدان کی دوٹپاں
سٹل آئیں۔ USA میں رہنے کا فائدہ نظر آیا چونکہ بسکٹ اور دوسری چیزوں میں
حرام کھانا ہوتا ہے تو میں کبھی لائی نہیں۔

اب یہ بلڈنگ کی کہ بھی یوٹیوٹوں کو کھانا کے سافٹ ملا کر دو دن میں ختم
کروں کیونکہ جو چیز خود کفافی چھوڑنی ہے وہ دوسروں کو بھی نہیں دینی۔ الحمد للہ
کھجور، زیتون، چغندر، لہو یہ پہلے بھی خوراک کا حصہ تھے مگر عہدہ چھوڑنے کی طرف کبھی توجہ نہیں دی
فائدے اور نقصانات لکھے۔

میں نے میدان سے چھوڑے گئے فوائد لکھے اور کل جو مختلف برسوں نے نقصانات بتائے وہ
لکھے۔

اس کے بعد میں بازار سے بغیر چھنے آٹے کی بکریاں اور دوٹپاں لے کر آئی۔
آج کا دن

الحمد للہ آج میں نے صبح ناشتہ میں جب بغیر چھنے آٹے کی بریڈ کفافی تو مجھے کچھ
ٹھوڑی لگی۔ مگر الحمد للہ مقاصد کا سوچا اور کھالیا۔ دوپہر میں بھی اسی طرح
کیا۔ الحمد للہ بنی ۳۵ کی سنتوں کو اپنانے اور خاص طور پر کھانے کی عادات بدلنے سے
آج سارا دن عجیب سا سکون اور خوشی محسوس ہوئی جو کام پھاڑ لگ رہا
تھا اللہ نے اپنی رحمت سے آسان کر دیا۔

استاذہ اللہ آپ کو دنیا و آخرت کی سب عبادتیں دے، جس طرح آپ ہمارے لیے
آسانیاں پیدا کرتی ہیں اللہ آپ کے دنیا و آخرت کے معاملات آسان کرے۔ (آمین)